



قال الله

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ

(التوبة: 119)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صادقوں کے ساتھ ہو جاؤ۔



قال النبي

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ:
أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ بَجَلَالِي؟ الْيَوْمَ أُطِلُّهُمْ فِي ظِلِّي، يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي

(صحیح مسلم کتاب البر والصلوة والآداب)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روز قیامت اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میری عظمت و جلال کی خاطر باہم محبت کرنے والے کہاں ہیں؟ وہ آئیں آج جبکہ میرے سایہ کے سوا کہیں سایہ میسر نہیں میں ان کو اپنے سایہ رحمت میں جگہ دوں گا۔



قال رسول الله

”زیارت صالحین کے لئے سفر کرنا قدیم سے سنت سلف صالح چلی آئی ہے اور ایک حدیث میں ہے کہ جب قیامت کے دن ایک شخص اپنی بد اعمالی کی وجہ سے سخت مواخذہ میں ہو گا تو اللہ جل شانہ اس سے پوچھے گا کہ فلاں صالح آدمی کی ملاقات کے لئے کبھی تو گیا تھا تو وہ کہے گا ہاں لارادہ تو کبھی نہیں گیا مگر ایک دفعہ ایک راہ میں اس کی ملاقات ہو گئی تھی۔ تب خدا تعالیٰ کہے گا کہ جا بہشت میں داخل ہو۔ میں نے اسی ملاقات کی وجہ سے تجھے بخش دیا۔“

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 608)